سوال

گیارہویں شریف کی بدعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گیارہویں اور اس پر جلوس نکالنا یا بھنگڑا ڈالنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

گیارہویں شریف اور اس متعلق تمام امور بدعت ہیں، کیونکہ یہ نبی کریم، صحابہ کرام، تابعین وغیرہ کسی سے بھ ثابت نہیں ہے۔ یہ بعد میں گھڑی گئی ایک ایسی بدعت ہے جس کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی۔ اور نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے۔

«كل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار» رواه النسائي 1560

"ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں ہے"

«من عمل عملا ليس عليه أمرنا فهو رد» أخرجه مسلم (1718.

"جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں تو وہ رد ہے"

یہ دونوں حدیثیں بدعت کے ابواب میں اصل شمار ہوتی ہیں، اور علماء کرام نے ان پر ہی بدعت کی تعریف اور اس کی حدود وقیود اور ضوابط کی بنا کی ہے، اور جب ہم ان دونوں احادیث کی روایات کو دوسری احادیث کے ساتھ جمع کرینگے تو ہم اس موضوع کو بڑی آسانی اور باریکی سے سمجھ سکتے ہیں

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (2282) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ